سوال

(204) انتیس تاریخ تک قربانی کرنے کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بقرعید کی انتیس تاریخ تک قربانی کرنے کا ثبوت ہے اگر قربانی کی جاوے تو مردہ سنت کو زندہ کرنا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح مرفوع روایت سے آخری ذی الحجہ تک کا ثبوت نہیں ملتا اس کو سنت سمجھنا غلط ہے

محدث

حضرت مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی کا فتوی بابت مدت قربانی معلوم ہے میری تحقیق اور مسلک اس بارے میں وہی ہے جو جمہور علمائے اہل حدیث اور امام شافعی وغیرہ کا ہے ۔ مولانا محمد بشیر سہسوانی کے مذکورہ فتوی کا مفصل جواب اور اس کی بھرپور تنقید حضرت شیخ حسین بن محسن انصاری خزرجی کے قلم اقامة الحجة فی الرد علی من اجاز التضحیة الی اخرذی الحجة کے نام ان کی مطبوع فتاوی بنام نورالعین من فتاوی الشیخ حسین (از ص229تا ص296میں موجود ہے اس کے آخر میں حضرت میاں صاحب دہلوی حضرت رحیم آبادی حضرت حافظ صاحب غازی پوری مولانا ابو محمد ابراہیم آروی کی تائید وتصدیق و تحسین بھی مذکور ہے ۔ فتاوی نورالعین علی گڑھ یونیورسٹی کے کتب خانہ میں موجود ہوگا۔ اسے ضرور ملاحظہ کریں

مکتوب

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر405

محدث فتویٰ